روس کے دائرہ اثر سے نکلنے میں ہے۔ ان کو وسط ایشیا کی آزادی سے کوئی ہمدردی نہیں۔ حقیقت میں یہ مسلمانوں کا کام ہے۔ لیکن کسی طرف سے بھی کوئی آواز اس پر اٹھ نہیں رہی۔

وسط ایشیا کی خود مختار مسلمان ریاستوں کو زاروں کی حکومت نے ۱۹ ویں صدی میں فتح کرنا شروع کیا تھا حالانکہ یہ کمزور ریاستیں کسی طرح بھی روس کے لئے خطرے کا باعث نہ تھیں۔ اس کی وجہ روسی جارحیت اور توسیع پسندی تھی۔ ۱۹۱۷ء کے اشتراکی انقلاب کے بعد بھی یہ پالیسی جاری رکھی گئی۔ اور ۱۹۲۰ء اور ۱۹۴۰ء کے درمیان باقی ریاستوں پر بھی بزور قبضہ کر لیا گیا۔ اور روس میں مدغم ANNEX کر لیا گیا۔ ماضی قریب میں روس مغربی طاقتوں پر تنقید کرنے کے لئے IMPERIALISM اور COLONIALISM پر دن رات بولتا رہتا تھا۔ لیکن اب خود دنیا کی سب سے بڑی EMPIRE بنا کر بیٹھا ہوا ہے۔ اور یہ ۲۰ صدی کے آخیر میں انسانیت کی توہین ہے۔ اگرچہ روسی آئین میں REPUBLIC کو یونین سے علیحدگی کی اجازت ہے لیکن اس پر عمل کی اجازت نہیں۔ جس نے ماضی میں ایسی کوشش کی۔ وہ پھر کبھی نظر نہیں آیا (جناب اکرم واسطی لاہور)

مغربی افریقہ میں قادیانیت کا بھرپور اور کامیاب تعاقب

عرض یہ ہے کہ گذشتہ دنوں یہ تشویشناک خبر ملی کہ مغربی افریقہ کے ایک مسلمان ملک "جمہوریہ مالی" میں ایک مذہبی راہنما شیخ عمر کانتے نامی شخص کو قادیانی بنا لیا گیا۔ پھر اس شیخ نے اپنے زیر اثر ۵ گاؤں (جن کی تعداد ۳۰ سے ۳۵ ہزار بنتی ہے) کے لوگوں کو قادیانی بنا لیا گیا۔

چنانچہ اس تشویشناک خبر کی اطلاع پر ہماری جماعت کے امیر مرکزیہ شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ نے حالات کا جائزہ لینے اور صحیح صورت حال معلوم کرنے کے لئے ایک عالمی وفد جو مولانا عبدالرحمن باوا اور مولانا منظور احمد الحسینی پر مشتمل تھا بھیجا۔ وفد نے جمہوریہ مالی کا پندرہ روزہ (۱۶ جنوری تا یکم فروری) کا دورہ کیا۔ وزیر داخلہ مالی، علمائے کرام اور شیخ عمر کانتے سے ملاقات کی۔ الحمدللہ شیخ عمر کانتے نے قادیانیت سے تائب ہونے اور مرزا قادیانی اور ان کے پیروکاروں کی تکفیر کا اعلان وفد کی موجودگی میں کیا اور اسی طرح وہ تمام لوگ جو قادیانیت اختیار کر چکے تھے اب مسلمان ہو گئے۔ وفد کراچی واپس آ گیا ہے۔ اور خدا کا فضل ہے کہ قادیانیت کا بھرپور تعاقب کامیاب رہا۔ (محمد انور فاروقی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت)

حفظ قرآن پر سزا میں تخفیف

اخبار العالم الاسلامی، مکہ مکرمہ میں اشاعت پذیر ایک خبر کے مطابق سعودی عرب کے امن عامہ کے ڈائریکٹر جنرل